۲۱ جمادی الاُخریٰ ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 111)

لوہے کو گناہ گار کہنا کیسا؟

- کیا خودکشی کی کوشش کرنے والے کی توبہ قبول ہو جائے گی؟ 2
- کیا طلاق کا سوچنے سے طلاق ہو جاتی ہے؟ 3
- میک اپ کیا ہوا ہو تو وضو ہو جاتا ہے؟ 8
- خانۂ کعبہ کا چکّر گھڑی کے چکّر کے اُلٹ کیوں؟ 10

ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

"لوہے" کو گناہ گار کہنا کیسا؟(1)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۲ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ سَیِّدُنا صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: اللہ کریم کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم پر دُرُود پاک پڑھنا گناہوں کو اِس قدر جلد مِٹاتا ہے کہ پانی بھی آگ کو اِتنی جلدی نہیں بُجھاتا اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجنا گردنیں (یعنی غُلام) آزاد کرنے سے اَفضل ہے۔(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

"لوہے" کو گناہ گار کہنا کیسا؟

سُوال: "لوہے" کی ایک قسم ہے جسے "گناہ گار لوہا" کہا جاتا ہے، کیونکہ نہ وہ جلتا ہے اور نہ ہی پگھلتا ہے، نیز اس کی کٹنگ بھی مشکل سے ہوتی ہے، یہ ارشاد فرمائیے کہ کیا "لوہے" کو گناہ گار کہہ سکتے ہیں؟

جواب: میں نے آج پہلی بار یہ بات سنی ہے، ہو سکتا ہے کہ اسے گناہ گار اس لئے کہا جاتا ہو کہ جس طرح کسی بڑے گناہ گار کو جتنی بھی نصیحت کرلی جائے وہ راہِ راست پر نہیں آتا، اسی طرح اس "لوہے" کو جتنا جلا لیا جائے یہ نہیں پگھلتا۔ یا شاید اس لئے گناہ گار کہتے ہوں کہ اس کی قیمت کم ہو۔ بہر حال! "لوہے" کو گناہ گار کہنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ یہاں شرعی گناہ گار مراد نہیں ہے جس طرح انسان گناہ گار ہوتا ہے۔

---

(1)...... یہ رِسالہ ۲۱ جُمادَی الْاُخریٰ ۱۴۴۱ھ بمطابق 15 فروری 2020 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت)

(2)...... تاریخ بغداد، باب الجیم، جعفر بن عیسی، ۷/۱۷۲، رقم: ۳۶۰۷۔

www.dawateislami.net

کیا خُودکُشی کی کوشش کرنے والے کی توبہ قبول ہو جائے گی؟

سُوال: اگر کوئی شخص خُودکُشی کی کوشش کرے، لیکن بچ جائے، اس کے بعد وہ توبہ کر لے تو کیا اس کی توبہ قبول ہو جائے گی؟

جواب: اللہ پاک کی رَحمت بہت بڑی ہے، اگر وہ سچی توبہ کرتا ہے تو بے شک اللہ پاک توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ حدیثِ پاک ہے: "اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَه" یعنی توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔[1] ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ توبہ کرے کہ توبہ کرنا سعادت ہے۔ بلکہ اگر کوئی ایسا شخص آپ کو ملے جس نے خُودکُشی کی کوشش کی ہو اور اب Hospital (ہسپتال) میں ہو تو اسے سمجھا بجھا کر توبہ کروانی چاہیے اور اس سے عہد کروانا چاہیے کہ "آئندہ خُودکُشی کی کوشش نہیں کروں گا۔" خُودکُشی شرعی طور پر بھی جُرم ہے اور قانونی طور پر بھی جُرم ہے۔ جو خُودکُشی کی کوشش کرے گا قانون بھی اس کے ساتھ اپنا حِساب کتاب کرے گا، ایسا تھوڑی ہے کہ بچنے کی صُورت میں اس کو شاباش دے کر گھر پہنچا دیا جائے گا بلکہ اس پر Case (یعنی مقدمہ) چلے گا۔ اگر یہ خُودکُشی کی کوشش کرتے ہوئے مَر گیا ہوتا تو پھنس گیا ہوتا! کیونکہ خُودکُشی سے جان چھوٹتی نہیں ہے بلکہ جان پھنستی ہے۔ یاد رکھئے! زِندگی کی گاڑی مسائل کے پہیے پر ہی چلتی ہے، مسائل کا آنا جانا لگا رہتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ﴿فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًاۙ(۵) اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًاؕ(۶)﴾[2] (ترجمۂ کنزالایمان: تو بے شک دُشواری کے ساتھ آسانی ہے، بے شک دُشواری کے ساتھ اور آسانی ہے)۔ یعنی دُشواری آتی ہے تو اس کے بعد آسانی بھی آتی ہے، ہر وقت ایک جیسا حال نہیں رہتا، تبدیلی آتی رہتی ہے، اِس لئے زِندگی کی بازی ہارنی نہیں چاہیے، بلکہ حالات سے مُقابلہ کرنا چاہیے اور اللہ پاک کی رَحمت پر نظر رکھنی چاہیے۔ اللہ پاک ہم سب کا ایمان سَلامت رکھے۔

دعوتِ اسلامی کے بارے میں تحفظات سے رُجوع

سُوال: کافی عَرصہ پہلے کی بات ہے، جب دعوتِ اسلامی شروع ہوئی تھی تو اس وقت معلومات کی کمی کی وجہ سے مجھے کچھ

---

1 ...... ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر التوبة، ۴/۴۹۱، حديث: ۴۲۵۰۔

2 ......پ۳۰، الم نشرح: ۵-۶۔

www.dawateislami.net

تَحَفُّظات تھے، لیکن اب میں مَعذِرَت چاہتا ہوں۔ (ساہیوال سے ایک اسلامی بھائی کا سُوال)

جواب: اللہ کریم آپ کو اِستقامت نصیب فرمائے۔ اگر کوئی شرعی غلطیاں کی ہیں تو اللہ پاک کی جناب میں توبہ کریں، کسی کا دل دُکھایا ہے تو اس سے مُعافی مانگیں۔ اگر کبھی میری ذاتی حق تلفی کی ہے تو میں نے آپ کو مُعاف کیا۔ اللہ کریم ہم سب کو مُعاف فرمائے اور دعوتِ اسلامی میں اِستقامت نصیب فرمائے، نیز دعوتِ اسلامی میں رہ کر ہمیں دینِ اسلام کی دُرُست اَنداز سے خِدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اَذان کے بعد کی دُعا مِل کر پڑھنا کیسا؟

سُوال: اَذان کے بعد مُؤَذِّن جو دُعا پڑھتا ہے وہ ہمیں بھی پڑھنی چاہیے یا صِرف خاموشی کے ساتھ سُننی چاہیے؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: اَذان کا جواب بھی دینا چاہیے اور دُعا بھی پڑھنی چاہیے کہ یہ دُعا تلاوت نہیں ہے۔ جب تلاوت کی جارہی ہو تو صِرف سُننا ہوتا ہے، ساتھ میں پڑھنا نہیں ہوتا جیسے بعض لوگ خَتم شریف کے موقع پر سُورۂ اِخلاص شریف اور دیگر سُورتیں مِل کر پڑھ رہے ہوتے ہیں، یہ طریقہ دُرُست نہیں ہے۔ جب کوئی تلاوت کر رہا ہو تو جو لوگ سننے کے لئے حاضر ہوئے ہوں اُن پر فرض ہوتا ہے کہ کان لگا کر توجہ کے ساتھ تلاوت سُنیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ﴿وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝۲۰۴﴾[1] (ترجمۂ کنزُالایمان: اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر رَحم ہو)۔ جس طرح سب مِل کر نعت شریف پڑھتے ہیں اور اَشعار کی تکرار کرتے ہیں اس طرح قرآن کریم نہیں پڑھ سکتے۔ البتّہ اَذان کی دُعا مِل کر پڑھ سکتے ہیں، بلکہ مِل کر پڑھنی چاہیے۔

کیا طَلاق کا سوچنے سے طَلاق ہو جاتی ہے؟

سُوال: کیا طَلاق کے بارے میں سوچنے سے طَلاق ہو جاتی ہے؟ (Facebook کے ذریعے عبدُ الرشید کا سُوال)

جواب: جی نہیں، طَلاق کا سوچنے سے طَلاق نہیں ہوتی۔[2] طَلاق کے مسائل کے متعلق مَدَنی مذاکرے میں سُوالات نہ

---

1 ......پ۹، الاعراف: ۲۰۴۔

2 ......اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: دل میں طلاق دینے سے نہیں ہوتی جب تک زبان سے نہ کہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۲/ ۳۸۱)

www.dawateislami.net

کئے جائیں، اس کے جوابات یہاں نہیں دیئے جاتے۔ بعض اوقات آدمی آٹی مار کر کچھ پُوچھ لیتا ہے اور جا کر کُچھ کا کُچھ کر دیتا ہے، اس لئے "دارُ الافتا اہلِ سنّت" فریقین کو بلاتا ہے اور دونوں کی سُن کر پھر طلاق کے تعلق سے فیصلہ دیتا ہے۔

شادی کے بعد شوہر کا نام اپنے نام کے ساتھ لگانا کیسا؟

سُوال: کیا مُسلم خواتین شادی کے بعد والد کے نام کے بَجائے شوہر کا نام اپنے نام کے ساتھ لگا سکتی ہیں؟

(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: اِس میں شرعاً حرج نہیں ہے، لیکن Risk (یعنی خطرہ) بڑا ہے کہ اگر گھر نہ چلا اور شوہر نے "One Two Three" کر دیا (یعنی طلاق دے دی) تو اب کِس کا نام لگائے گی؟ اِس لئے باپ کا نام لگانے میں ہر صُورت میں عافیت ہے۔ آج کل تو عورت اپنے شوہر کے نام سے ہی پہچانی جاتی ہے کہ یہ مِسِز فُلاں ہے۔ اگر شوہر نے "One Two Three" کر دیا تو مِسِز کیسے کہے گی؟ بلکہ پھر تو اس کے نام سے نفرت ہو جائے گی جبکہ باپ باپ ہی رہتا ہے اور اس سے نفرت بھی نہیں ہوتی۔

سب گھر والوں کے بَجائے صِرف ایک فرد کو دَعوت دینا کیسا؟

سُوال: کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص کے ہاں دَعوت ہوتی ہے تو وہ سامنے والے کے پُورے گھر کو دعوت پر بُلاتا ہے، لیکن جب دُوسرا کبھی دَعوت کرتا ہے تو پہلے شخص کے پُورے گھر کے بَجائے ایک آدھ فَرد کو دَعوت پر بُلاتا ہے جس سے اِعتراضات ہوتے ہیں، ایسی صُورت میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: مشورہ یہ ہے کہ ایسی صورتِ حال میں دل بڑا رکھنا چاہیے، بعض اوقات پیسوں کی کمی کی وجہ سے بھی ایسا ہوتا ہو گا کہ جس نے سب کو دَعوت دی تھی اس کے پاس مالی طور پر گُنجائش زیادہ ہوتی ہو گی، جبکہ جِس نے سب کو دعوت نہیں دی اور تھوڑے لوگ بُلائے تو اس بے چارے کی مالی مجبوری ہو گی۔ اگر مالی مجبوری نہیں بھی ہے اور دوسرے نے ایسا کیا ہے تب بھی ایسے مُعاملات میں لڑائی جھگڑے کر کے رِشتہ داریاں توڑ ڈالنا ٹھیک نہیں ہے۔ جس نے کم لوگوں کو دَعوت دی اس کو بھی چاہیے کہ وہ ان چیزوں سے بچے اور ایسا مُعاملہ رکھے کہ کسی کو شِکایت کا مَوقع نہ ملے۔ بہر حال یہ ایسا سبب نہیں ہے جس کی وجہ سے آپس میں لڑائی ہو جائے اور رِشتہ داریاں توڑ ڈالیں۔ دل بڑا رکھئے، بعض لوگ ایسے مَوقع پر غیبت کا بازار گرم کرتے ہیں اور خُوب تنقیدیں کرتے ہیں۔

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "غیبت کی تباہ کاریاں" میں یہ قصّہ لکھا ہے کہ ایک بُزُرگ کسی جگہ دَعوت پر تشریف لے گئے تو لوگ آپس میں باتیں کرنے لگے کہ "ابھی تک فلاں نہیں آیا" دوسرا کہنے لگا کہ "وہ موٹا ہے، سُست ہے، اس لئے ابھی تک نہیں پہنچا" وہ بُزُرگ اُٹھ گئے اور فرمایا کہ میں تو یہاں کھانا کھانے آیا تھا، لیکن یہاں تو مُردار کا گوشت کھایا جارہا ہے، یعنی مَعَاذَ اللہ غیبت کی جارہی ہے، اس کے بعد آپ اُٹھ کر تشریف لے گئے۔[1] آج کل تو پتا نہیں کیا کیا ہوتا ہو گا! خوب بُرائیاں کرتے ہوں گے، لوگوں کی پولیں کھولتے ہوں گے اور اُلٹی سیدھی تنقیدیں کرتے ہوں گے۔ بعض اوقات ایسا کرنے والے بڑے بوڑھے ہوتے ہوں گے جن کی بات کاٹنے کی کوئی ہمت بھی نہیں کرتا ہو گا۔

شادی کے موقع پر فُضُول سُوالات سے بچنے کا حل

سُوال: بعض اوقات جب خاندان میں شادی کا سلسلہ ہوتا ہے تو اِس قسم کے سُوالات ہوتے ہیں: "لڑکی والوں نے کیا دیا؟ فرنیچر دکھاؤ، بَرتن دِکھاؤ، سونا دِکھاؤ، اور بھی کچھ دِیا ہے یا صِرف یہی ہے؟" اتنے سُوالات کی بوچھاڑ ہوتی ہے کہ بندے کو گھبراہٹ ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے کوئی روحانی علاج بتا دیجئے۔ (نگرانِ شوریٰ حاجی ابو حامد محمد عمران عطاری)

جواب: حدیثِ مبارکہ ہے: "مَنْ صَمَتَ نَجَا" یعنی جو چُپ رہا اس نے نجات پائی۔[2] کاش! قفلِ مدینہ لگا رہے۔ بعض بے چارے واقعی اِتنا بول رہے ہوتے ہیں کہ بول بول کر خود ہی پریشان ہو جاتے ہوں گے، خاموشی اختیار کی جائے، احادیثِ مبارکہ میں بھی خاموشی کی تاکید آئی ہے۔ بُخاری شریف کی ایک حدیث کا حصّہ ہے: جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ وہ اچھّی بات کرے یا چُپ رہے۔[3] جو لوگ اس طرح کے سُوالات کرتے ہیں ہو سکتا ہے کہ شیطان ان کو بہکاتا ہو کہ "یہ سب اچھی باتیں ہیں جو میں کر رہا ہوں" یہ بھی ممکن ہے، اللہ بہتر جانے۔ بہر حال! خاموشی میں وَقار ہے،

---

1. ......تنبیہ الغافلین، باب الغیبۃ، ص۸۹، تحت الحدیث: ۲۰۰۔ غیبت کی تباہ کاریاں، ص۲۰۴-۲۰۵۔
2. ......ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، ۵۰-باب، ۴/۲۲۵، حدیث: ۲۵۰۹۔
3. ......بخاری، کتاب الادب، باب من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یؤذ جارہ، ۴/۱۰۵، حدیث: ۶۰۱۸۔

www.dawateislami.net

یہ بھی قول ہے کہ خاموشی عالِم کا وَقار اور جاہِل کا پردہ ہے۔[1] خاموشی میں بغیر سلطنت کی ہیبت ہے۔[2] خاموش طبیعت آدمی کا رُعب ہوتا ہے، جو بولا چلا جارہا ہوتا ہے اس کا رُعب اُٹھ جاتا ہے، بلکہ کبھی اِس سیر کو کوئی سَوا سیر ٹکر جائے تو ایک کی دس بھی سناتا ہے اور پھر کیس خراب ہو جاتا ہے۔ بہر حال! ایک چُپ 100 سُکھ!

دُعائے عطار اور زیارتِ سرکار

سُوال: آپ نے گزشتہ دِنوں یہ دُعا فرمائی تھی: "یا اللہ! جو 7، 8 اور 9 تاریخ کو مَدَنی قافلے میں سفر کرے اِسے اُس وقت تک موت نہ دینا جب تک وہ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کا دِیدار نہ کرلے۔" اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے بھی مَدَنی قافلے میں سفر کی نیّت کی تھی اور اسی رات مجھے خواب میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کی زِیارت نصیب ہوئی! میں نے دیکھا کہ ہم بہت سارے بچّے ایک جگہ کھڑے ہوئے تھے اور سامنے Stage پر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے۔

(جواد بن محمد شہزاد۔ طالبِ علم مدرسۃ المدینہ)

جواب: مَاشَآءَ اللہ! آپ کو بہت بہت مُبارک ہو کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا اور آپ کو اپنا جَلوَہ دِکھایا۔ یہ بہت بڑی سعادت اور خُوش بَختی ہے کہ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کا جلوَہ نظر آجائے۔

کیا ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جانا "تَوَکُّل" ہے؟

سُوال: کیا ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جانا تَوَکُّل ہے؟ نیز ہر کام میں ہماری توجہ اللہ پاک کی طرف رہے، یہ عادت کس طرح بن سکتی ہے؟

جواب: ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہنا کہ خود ہی روزی پہنچ جائے گی، اس کی مُمانَعت ہے۔ بندہ کوشش کرے اور بھروسا اللہ پاک پر رکھے کہ وہ عطا کرے گا، کوشش ترک نہ کرے، کوشش کرنا تَوَکُّل کے خِلاف نہیں ہے۔[3] جہاں تک بات ہے کہ ہر کام میں اللہ پاک کی طرف توجہ کیسے رہے تو اس کے لئے ایسی صحبت ضروری ہے جس میں بار بار ہماری توجہ اِس

---

1 ...... تنبیہ الغافلین، باب حفظ اللسان، ص ١١٧، تحت الحدیث: ٢٧١۔

2 ...... تنبیہ الغافلین، باب حفظ اللسان، ص ١١٧، تحت الحدیث: ٢٧١۔

3 ...... احیاء العلوم، کتاب التوحید والتوکل، ٣٣١/٤۔

www.dawateislami.net

طرف دِلائی جائے، نیز اِس حوالے سے مُطالعہ بھی کیا جائے، اس سے کام جلدی بنے گا اور اللہ پاک کی طرف توجہ ہوتی چلی جائے گی۔ ایک تو ہماری روزی کے ٹھکانے نہیں ہیں، بعض اوقات بندہ جس چیز کو حلال سمجھ رہا ہوتا ہے وہ حلال نہیں ہوتی۔ پھر صحبت کے بھی اَثرات ہوتے ہیں کیونکہ بعض اوقات صحبت اَچھی نہیں ہوتی جس کی وجہ سے اللہ پاک سے توجہ ہَٹ جاتی ہے اور دل پر زَنگ اور مَیل جَم جاتا ہے۔ پھر بازاروں کا گندا ماحول بھی اپنا رنگ دِکھاتا ہے، بلکہ گھر کا ماحول بھی کون سا اچھا ہوتا ہے۔ اس سب کے ساتھ بندہ گناہوں بھرے چینلز بھی دیکھتا رہے اور پھر کہے کہ اللہ پاک کی طرف توجہ بھی رہے تو یہ بڑا مشکل ہے۔ بندے کو چاہیے کہ ان سب چیزوں کو چھوڑ کر توبہ کرکے اللہ پاک کی طرف رُجوع لائے اور بس یہ ذہن بنالے کہ "اللہ دیکھ رہا ہے۔" حقیقت بھی یہی ہے کہ "اللہ دیکھ رہا ہے۔" یہ ذِہن بنانے سے اِنْ شَآءَ اللہ ایک وَقت ایسا آئے گا کہ توجہ نہیں ہٹے گی۔

نیکی کرنے کے بعد مغفرت کی لالچ رکھنا کیسا؟

سُوال: جب کوئی نیک عمل کرتے ہیں مثلاً صدقہ یا خیرات کرتے ہیں یا سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ مبارک آتا ہے تو صحیح آداب کے ساتھ نام لیتے ہیں، ان سب نیکیوں کے بعد اگر دل میں یہ خیال رکھا کہ اللہ پاک مغفرت فرمادے تو کیا یہ چیز لالچ میں شمار ہوگی اور ایسی نیکی کا اجر ملے گا؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: ہر لالچ بُری نہیں ہوتی۔ اَچھی نیّت سے نیکی کریں گے تو ثواب بھی ملے گا اور اللہ پاک بھی راضی ہوگا۔ اگر نیّت اچھی نہیں ہوگی تو ثواب کیسے ملے گا! اس لئے اَچھی نیّت سے ہی اعمال بجالانے ہوتے ہیں اور ایسی لالچ تو اَچھی ہے، یہ جتنی بڑھے اتنی اَچھی ہے کہ "اللہ پاک مجھے اَجر و ثواب عطا کرے، میری مغفرت بھی فرمائے، مجھے گناہوں سے بھی بچائے، مجھے جہنّم سے بھی آزادی دے اور جنّت میں بے حساب داخلہ نصیب کرے" ایسی سوچ ہونی چاہیے۔

"دونوں" سے مُراد کون؟

سُوال: سورۂ رحمٰن کی آیت مبارکہ ہے: ﴿فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ﴾[1] (ترجمۂ کنزالایمان: تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی

[1] ...... پ۲۷، الرحمٰن: ۱۳۔

www.dawateislami.net

نعمت جُھٹلاؤ گے)۔ یہاں دونوں سے کون مُراد ہیں؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: اِس آیت میں دونوں سے مُراد انسان اور جنّات ہیں۔[1]

میک اَپ کیا ہوا ہو تو وُضو ہو جاتا ہے؟

سُوال: اگر میک اَپ کیا ہوا ہو تو وُضو ہو جاتا ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: اگر کوئی ایسی چیز ہے جس کا جِرم یا تہہ جَمی ہوئی ہے اور پانی اس کے نیچے نہیں بہتا تو وُضو نہیں ہو گا۔[2] اگر بِالکل تیل کی طرح چُپڑی ہوئی ہے جس کی تہہ نہیں ہے اور پانی بہہ جاتا ہے تو وُضو ہو جائے گا۔ اگر گھی کی تہہ جمی ہوئی ہے تو وُضو نہیں ہو گا، کیونکہ اس کے نیچے پانی نہیں بہے گا، البتّہ اگر گھی بھی تیل کی طرح ہے اور جما ہوا نہیں ہے تو وُضو ہو جائے گا۔ کوئی ایسی چیز اعضائے وُضو پر نہیں ہونی چاہیے جس کا جِسم ہو اور وہ اُکھڑتی ہو جیسے پپڑی اُکھڑتی ہے۔[3]

TV کے ذریعے بَیعت کرنا کیسا؟

سُوال: آپ جو TV پر بَیعت کرواتے ہیں اس کے ذریعے میں آپ سے بَیعت ہو گیا ہوں، اب میں اپنے گھر والوں کو بھی بَیعت کروانا چاہتا ہوں، اس کا کیا طریقہ کار ہو گا؟

جواب: مَدَنی چینل کے ذریعے جو بَیعت Live (یعنی براہِ راست) کروائی جاتی ہے وہ بَیعت دُرُست ہو جاتی ہے۔ اگر آپ کے گھر میں اور بھی اَفراد ہیں اور وہ بھی اُس وقت بَیعت کے الفاظ دہرائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ وہ بھی بَیعت ہو جائیں گے۔ البتّہ جو نابالغ ہیں ان کے والد یا سرپرست جب اجازت دیں گے تو ان کی بھی بَیعت ہو جائے گی۔[4] ایک صُورت یہ بھی ہے کہ آپ اُن کے نام لکھ کر مَدَنی چینل کو بھیج دیں کہ ان سب کو بَیعت کروانا ہے، اِنْ شَآءَ اللہ انہیں بَیعت کر لیا جائے گا۔

---

1. تفسیر عبد الرزاق، پ۲۷، الرحمٰن، تحت الآیۃ: ۱۳، ۳/۲۶۹۔
2. فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، ۱/۵۔ مراٰۃ المناجیح، ۶/۱۷۵۔
3. فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، ۱/۵۔ فتاویٰ رضویہ، ۱/۲۸۹-۲۹۰۔
4. سبع سنابل، سنبلہ ہفتم، ص ۲۰۳۔ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۲۳۴۔

www.dawateislami.net

میّت کے ساتھ پیسے دَفن کرنا کیسا؟

سُوال: ہمارے یہاں مُلتان میں ایسا ہوتا ہے کہ جب میّت کو دیکھنے لوگ آتے ہیں تو کوئی میّت کے سرہانے 10 روپے رکھتا ہے تو کوئی 30 روپے رکھتا ہے، پھر جب میّت کو دَفناتے ہیں تو وہ سب پیسے بھی قبر میں رکھ دیتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟

جواب: اَسْتَغْفِرُ الله! یہ تو مال ضائع کرنا ہوا اور مال ضائع کرنا حرام ہے۔[1] اس لئے وہ پیسے قبر میں نہ رکھے جائیں۔ جو لوگ اس طرح میّت کے سرہانے پیسے رکھتے ہیں ان کا کیا تصوّر ہوتا ہے مجھے نہیں معلوم۔ البتّہ اگر اس نیّت سے پیسے رکھتے ہیں کہ ان پیسوں سے کوئی چیز لے کر میّت کو ایصالِ ثواب کیا جائے تو ٹھیک ہے۔ مختلف اِقوام میں طرح طرح کے رَواج ہیں، ان میں سے جو ناجائز رَواج ہیں انہیں ختم کرنا چاہیے اور بہارِ شریعت کے چوتھے حصّے میں موجود کَفن دَفن کا طریقہ اپنانا چاہیے۔ ایصالِ ثواب کے لئے جو تیجہ، دسواں، چالیسواں، بَرسی یا ہر جُمعرات کو فاتحہ دِلائی جاتی ہے یہ سب جائز ہے جب تک ان میں کوئی ایسا کام شامل نہ کیا جائے جو شریعت سے ٹکراتا ہو۔[2]

نماز میں صِرف سُورۂ فاتحہ اور سُورۂ اِخلاص پڑھنا کیسا؟

سُوال: اگر دیگر سُورتیں یاد نہ ہوں تو کیا صِرف سُورۂ فاتحہ اور سُورۂ اِخلاص نماز میں پڑھنے سے نماز ہو جائے گی؟[3]

جواب: یہ سُورتیں پڑھنے سے واجب تو اَدا ہو جائے گا، لیکن دُوسری سُورتیں بھی یاد کریں۔ اگر اَلتَّحِیَّاتُ یاد نہیں ہے تو وہ بھی یاد کرنا ضروری ہے، کیونکہ اَلتَّحِیَّاتُ پڑھنا واجب ہے، اس لئے اَلتَّحِیَّاتُ کا یاد ہونا بھی واجب ہے۔[4] یوں ہی دُعائے قُنوت بھی واجب ہے۔[5] آپ 7 دن کا فیضانِ نماز کورس کرلیں۔ اِنْ شَآءَ الله بہت ساری غلطیاں دور ہوں گی اور بہت کچھ سیکھنے کو بھی ملے گا۔

---

1. ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۱۶، حصّہ: ۴۔
2. ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۲۱-۸۲۲، حصّہ: ۴۔
3. ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)
4. ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۵۱۸، حصّہ: ۳۔
5. ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۵۱۸، حصّہ: ۳۔

www.dawateislami.net

نماز کے دوران اِتنی آواز سے تلاوت کرنا کہ دوسروں کو آواز پہنچے کیسا؟

سُوال: نماز کے دوران بَرابَر میں نماز پڑھنے والوں کی تلاوت یا تسبیح کی آواز سے نماز میں خَلل ہوتا ہے، یہ ارشاد فرمایئے کہ کتنی آواز سے پڑھنا چاہیے؟(سید فیصل کا سُوال)

جواب: اِتنی آواز سے پڑھنا ضروری ہے کہ خُود اپنے کان سُن سکیں۔[1] رہی بات دُوسروں کو آواز پہنچنے کی تو اِس کے مسائل ہیں۔ اگر سِرِّی نماز جیسے عصر کی نماز میں (امام نے) اِتنی بلند آواز سے قراءت کی جو پچھلی صَف کے لوگوں نے سُن لی تو یہ واجب ترک ہوا، اِس صُورت میں نماز دُوبارہ پڑھنی ہوگی۔[2] اگر اتنی آواز نہیں ہے، لیکن اَطراف میں لوگوں کو تکلیف ہو رہی ہے تو آہستہ پڑھنا چاہیے۔ اَلتَّحِیَّاتُ وغیرہ بھی آہستہ پڑھنا سنّت ہے۔[3] آہستہ آواز سے پڑھنے کی مَشق کرنی چاہیے تاکہ دُوسروں تک آواز نہ پہنچے۔

خانۂ کعبہ کا چکر گھڑی کے چکر کے اُلٹ کیوں؟

سُوال: ہم لوگ خانہ کعبہ کے طواف میں اُلٹا چکّر کیوں لگاتے ہیں، جس طرح گھڑی کی سُوئیاں گھومتی ہیں اس رُخ پر سیدھا طواف کیوں نہیں کرتے؟

جواب: کعبے کے گِرد چکّر لگانا عبادت ہے، جبکہ گھڑی کا دوسرے رُخ پر چلنا لوگوں کی ایجاد ہے۔ شریعت نے ہمیں طواف کا طریقہ یہ بتایا ہے کہ کعبہ ہمارے دل کی جانب ہو یہی سیدھا ہے، چاہے وہ گھڑی کے اُلٹ ہی ہو۔[4] یہ ہمیں اللہ اور رسول نے حکم دیا ہے۔ نماز میں پہلا سلام سیدھے ہاتھ کی طرف پھرتا ہے۔[5] جو حکمِ شریعت ہے اس پر ہم عمل کرتے ہیں۔

---

1. بہارِ شریعت، ۱/۵۱۱-۵۴۴، حصّہ:۳۔
2. فتاویٰ رضویہ، ۵/۲۵۱۔
3. المبسوط، کتاب الصلاۃ، کیفیۃ الدخول فی الصلاۃ، ۱/۱۲۹۔
4. مناسک ملا علی قاری، باب انواع الاطوفۃ واحکامھا، فصل فی واجبات الطواف، ص ۱۵۳۔ بہار شریعت، ۱/۱۰۴۹، حصّہ:۶۔
5. بہار شریعت، ۱/۵۳۵، حصّہ:۳۔

www.dawateislami.net

بچوں کے فیشن ایبل بال کٹوانا کیسا؟

سُوال: آج کل بچے طرح طرح کے بال کٹواتے ہیں، کوئی اِدھر سے گنجا ہوتا ہے کوئی اُدھر سے کٹ لگواتا ہے، اس طرح کے بال کٹوانا کیسا؟ (محمد ریان عطاری کا سُوال)

جواب: بچے کیا کٹوائیں گے، بچوں کے ابّو یا امّی کٹوا دیتے ہوں گے۔ بڑے لوگ بھی اَب اِسی طرح کے بال رکھ رہے ہیں، اِدھر سے گنج ٹائپ کا کر لیتے ہیں اُدھر سے ہلکا کر لیتے ہیں اور بیچ میں بال کا گچھا رکھتے ہیں، طرح طرح کی کٹیں نکلی ہوئی ہیں۔ حالانکہ سنّت یہ ہے کہ بال آدھے کان تک ہوں یا کان کی لَو تک ہوں یا گردن تک ہو جائیں جو کندھوں کو چھو لیں۔(1) کندھوں سے نیچے بال رکھنا حرام ہے، یہ عورتوں کی نَقّالی ہے۔(2) سنّت یہی ہے کہ کہیں سے بھی بال نہ کاٹیں۔ بعضوں کو پتا نہیں ہوتا ہوگا اور نائی بولتا ہوگا کہ میں ہلکے کر دیتا ہوں، اس کے کہنے میں آ کر لوگ ہلکے کروا لیتے ہیں اور یوں سنّت ادا نہیں ہوتی۔ آج کل اس سنّت پر بہت کم لوگ عمل کرتے ہیں۔ اس سنّت کو بھی اپنانا چاہیے، یہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت ہے کہ پورے بال رکھیں اور بیچ میں مانگ ہو۔ اللہ کرے کہ مسلمانوں میں سنّت بال رائج ہو جائیں۔ جو لوگ طرح طرح کی تراش خراش کے بال رکھتے ہیں وہ فِلم ایکٹروں کی نقل کرتے ہیں، حدیثِ پاک میں ہے: "اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ" یعنی جو جس سے محبت کرے گا اُسی کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔(3) ہمیں فلم ایکٹروں، کھلاڑیوں، فنکاروں اور گلوکاروں کے ساتھ نہیں اُٹھنا، بلکہ اللہ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قَدموں میں رہنا ہے، صحابۂ کِرام، اہلِ بیت اور اولیائے کِرام کے گروہ کے ساتھ اُٹھنا ہے، اس لئے اللہ پاک کے نیک بندوں کی نقل کریں اور فیشن ترک کر دیں۔

میں نے جو ابھی عرض کیا اس کو اتنی حد تک ہی رکھا جائے، اگر مُبلِّغین اس طرح بولنا شروع کر دیں گے تو اکثر یا ایک تعداد جو اس طرح کے بال رکھتی ہے ایسا نہ ہو کہ وہ آپ کو سُننا چھوڑ دے۔ سختی نہیں کرنی اور نہ ہی ان کو پکڑ کر ٹوکنا

1 ...... بخاری، کتاب المناقب، باب صفۃ النبی، ۲/ ۴۸۹، حدیث: ۳۵۵۸۔ بہارِ شریعت، ۳/ ۵۸۶، حصہ: ۱۶۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۶۰۰۔

3 ...... بخاری، کتاب الادب، باب علامۃ حب اللہ ... الخ، ۴/ ۱۴۷، حدیث: ۶۱۶۹۔

www.dawateislami.net

ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ بے چارے نمازوں سے بھی چلے جائیں کہ مسجد جاتے ہیں تو یہ لوگ ٹوکتے ہیں۔ بس دُعا کریں کہ اللہ کریم اُمّت کو ہِدایت دے کہ وہ فیشن کو چھوڑ کر سنّت کے راستے پر آجائیں۔

فیض کسے کہتے ہیں؟

سُوال: فَیض سے کیا مُراد ہے اور فیضِ مُرشد کس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے؟ (شہزاد عطاری۔ کشمیر)

جواب: نیکیوں بھرا رُوحانی فائدہ فَیض کہلاتا ہے، یہ نظر نہیں آتا، جیسے دِل میں رِقّت پیدا ہونا، عِبادت کا ذوق و شوق پیدا ہونا، گناہوں سے نفرت پیدا ہونا وغیرہ۔ اس طرح کا فَیض ہمیں اپنے بُزرگوں سے حاصل ہوتا ہے، تو جتنا بُزرگوں کے نقشِ قَدم پر چلیں گے اور ان کی مَحبّت اپنے دل میں بڑھائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ اتنا زیادہ فَیض ہم کو ملے گا۔

✿✿✿

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرود شریف کی فضیلت	1	نیکی کرنے کے بعد مغفرت کی لالچ رکھنا کیسا؟	7
"لو ہے" کو گناہ گار کہنا کیسا؟	1	"دونوں" سے مراد کون؟	7
کیا خُودکُشی کی کوشش کرنے والے کی توبہ قبول ہوجائے گی؟	2	میک اَپ کیا ہوا ہو تو وُضو ہوجاتا ہے؟	8
دعوتِ اسلامی کے بارے میں تحفظات سے رُجوع	2	TV کے ذریعے بیعت کرنا کیسا؟	8
اَذان کے بعد کی دُعا مِل کر پڑھنا کیسا؟	3	میّت کے ساتھ پیسے دَفن کرنا کیسا؟	9
کیا طلاق کا سوچنے سے طلاق ہوجاتی ہے؟	3	نماز میں صِرف سُورۂ فاتحہ اور سُورۂ اِخلاص پڑھنا کیسا؟	9
شادی کے بعد شوہر کا نام اپنے نام کے ساتھ لگانا کیسا؟	4	نماز کے دوران اِتنی آواز سے تلاوت کرنا کہ دوسروں کو آواز پہنچے کیسا؟	10
سب گھر والوں کے بَجائے صرف ایک فرد کو دَعوت دینا کیسا؟	4		
شادی کے موقع پر فضُول سُوالات سے بچنے کا حَل	5	خانۂ کعبہ کا چکّر گھڑی کے چکّر کے اُلٹ کیوں؟	10
دُعائے عطار اور زیارتِ سرکار	6	بچوں کے فیشن ایبل بال کٹوانا کیسا؟	11
کیا ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جانا "تَوَکُّل" ہے؟	6	فیض کسے کہتے ہیں؟	12

✿✿✿

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
تفسیر عبد الرزاق	امام عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، متوفی ۲۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
ابن ماجہ	امام ابو حسن حنفی معروف سندی، متوفی ۱۱۳۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۶ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
کتاب المبسوط	ابو بکر محمد بن احمد بن ابو سہل سرخسی حنفی، متوفی ۴۹۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
فتاویٰ ہندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
مناسک مُلا علی قاری	علی بن سلطان محمد ہروی حنفی ملا علی قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
تنبیہ الغافلین	ابو اللیث نصر بن محمد بن احمد سمرقندی، متوفی ۳۷۳ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۰ھ
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
سبع سنابل	سید حضرت میر عبد الواحد بلگرامی، متوفی ۱۰۱۷ھ	مکتبہ قادریہ لاہور
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
غیبت کی تباہ کاریاں	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "**غور و فکر**" کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے "**مَدَنی اِنعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "**مَدَنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

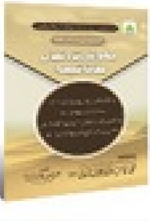

DAWAT-E-ISLAMI

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net